الدَّرسُ الثامنُ والعِشْرُونَ (Lesson 28)

انواع المصادر
Types of Masdar

المَصْدَرُ: (The noun of origin ;Resource; Source)

(ص د ر) اسم مکان من صدَرَ / صدَرَ إلی / صدَرَ عن / صدَرَ في / صدَرَ من يُصْدَرُ جمع مَصادِرُ

مصدر مندرجہ ذیل تمام معانی میں استعمال ہوتا ہے۔

Masdar (verbal noun) is used in all the following meanings:

1۔صادر ہونے کی جگہ۔نکلنے کی جگہ۔سرچشمہ۔جڑ۔بنیاد

1. Place of origin, place of exit, source, root, foundation.

2۔پھرنا۔پھر آنے کی جگہ

2. Turning, place for turning.

3۔سبب۔باعث

3. Reason, cause.

اصطلاحی تعریف: Terminological definition:

نحو میں وہ کلمہ جس سے فعل اور صیغے مشتق ہوں۔اردو میں مصدر کے آخر میں "نا" ہوتا ہے اور اس میں کوئی زمانہ نہیں پایا جاتا جیسے اٹھنا، پینا، کھانا، پڑھنا، آنا، لانا وغیرہ۔

In grammar it is the word from which a verb and its segments are derived. In Urdu a Masdar ends on a 'Na' and it doesn't denote any tense. to rise, to drink, to eat, to read, to come, to bring, etc.

مصدر وہ اسم ہے جو خود تو کسی سے نہ نکلا ہو لیکن اس سے دوسرے کلمات نکلیں۔مصدر کی تعریف اس طرح بھی کی جاتی ہے۔"مصدر وہ اسم ہے جس میں ہونا یا کرنا یا سہنا زمانے کے تعلق کے بغیر سمجھا جائے۔

Masdar is a noun which itself does not emanate from other word but other words originate from it. Masdar can be defined like this: Masdar is a noun which denotes to be, to do or to bear without any connection to time.

ضَرْبٌ (مارنا) to beat نَصْرٌ (مدد کرنا) to help

ثلاثی مجرد فعل کے مصادر ایک سے زیادہ ہو سکتے ہیں۔اور ان کے وزن سماعی ہوتے ہیں۔
مگر ثلاثی مزید فیہ کے مصادر کے اوزان قیاسی ہوتے ہیں۔ہر باب کا وزن فکس ہوتا ہے۔لیکن مادہ کے اعتبار سے ان کے اصل وزن میں تبدیلیاں ہو سکتی ہیں۔

Masdar (The Noun of Origin): The noun which contains the meaning of work but does not denote a tense.
The *Masaadir* of *Sulaasi Mujarrad* can be more than one and their *Awzaan* are *Sama'i*. Whereas the *Masaadir* of *Sulaasi Mazeed Fihi* are on the *Qayaasi Awzaan* which are fixed for every *Baab*. According to root changes may occur in their original *Wazan*, though. For example, get up, drink, eat, read, walk, listen etc.

لازم مصدر: وہ مصدر جو صرف فاعل کو چاہے مثال: سونا، دوڑنا

Laazim (Intransitive) Masdar: The Masdar which requires only Faa'il (doer) .e.g. to sleep, to run.

متعدی مصدر: وہ مصدر جو فاعل اور مفعول دونوں کو چاہے مثال: لکھنا، کھانا

Mutaddi (transitive) Masdar: The Masdar that requires both Faa'il (doer) and Mafool (object).e.g. to write, to eat.

اسم مصدر: (The name of Masder)

ایسا اسم جس میں کام کا نام پایا جاتا ہے۔عام طور پر اسم مصدر کی تعریف ان الفاظ میں کی جاتی ہے
وہ اسم جو مصدر کے ہم معنی ہو لیکن اس کے حروف قیاسی مصدر سے کم ہوں،وہ"اسم مصدر" کہلاتا ہے۔

Ism Masdar (The Name of Masdar):
The noun which contains the name of a work. Generally a *Masdar* is defined as an Ism synonymous to *Masdar* but consists of less letters than a *Masdar*.

اسم مصدر Name of Masder	مصدر Verbal noun	فعل ماضی Past tens
لکھائی (Writing)	**لکھنا** (To write)	**اُس نے لکھا** (He wrote.)
مار (Beating)	**مارنا** (To beat)	**اس نے مارا** (He beat)
كَلَامٌ (بات) Speaking	تَكلِيمًا (بات کرنا) To speak	كَلَّمَ يُكَلِّمُ (اس نے بات کی) He spoke.
سُبحَانَ (پاکی) Glorifying	تَسبِيحًا (پاکی بیان کرنا) To glorify	سَبَّحَ يُسَبِّحُ (اس نے تسبیح کی) He glorified.

أَلْمَصْدَرُ الْمُؤَوَّلُ: The Interpreted Original

أَوَّلَ يُئوِّل ، تأويلاً ، فهو مُئوِّلٌ ، والمفعول مُئوَّلٌ

Construction; exegesis; explanation; exposition; interpretation

مُؤَوَّلُ کا لفظ تاویل سے ہے۔تاویل لغت میں تفسیر اور رجوع کرنے کو کہتے ہیں۔اہل قواعد کے ہاں حرف مصدر کے بعد واقع فعل کو مصدریت کی طرف لوٹا دینا تاویل کہلاتا ہے۔

© copy rights reserved

The word Muawwal is from Taaweel. In dictionary Taaweel is to interpret, to recourse to. According to grammarians, Taaweel is to recourse the verb occurring after Herf Masdar to infinitiveness.

مصدر مُؤَوَّلُ عموماً لفظوں میں جملہ فعلیہ کی صورت میں آتا ہے۔اور حرف مصدر، فعل اور فاعل ان سب کو لا کر مصدر شمار کیا جاتا ہے۔

Masdar Muawwal usually occurs in words in the form of a Jumlah Fa'iliyah (verbal sentence) and it includes Herf Masdar, Fa'il and Faa'il.

مصدر مُؤَوَّلُ حروف مصدریہ کے بغیر نہیں آتا۔حروف مصدریہ یہ ہیں:

أَن - أَنَّ - كَي - لَو - مَا

Masdar Muawwal does not occur without Huroof Masdariyah. These are Huroof Masdariyah:

مصدر کی کئی قسمیں ہیں۔ There are many kinds of "masdar".

1: مصدرُ المرَّةِ :

یہ مصدر اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ کام کتنی مرتبہ ہوا، ایک دو یا تین بار .... یہ مجرد ابواب سے

" فَعْلَةٌ " کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے:

One of them is مصدر المرّة . This masdar denotes how many times the action took place, once, twice, thrice...... It is on the pattern of فَعْلَةٌ (fa'lat'un),e.g.,

ضَرَبْتُهُ ضَرْبَةً وَ ضَرَبَنِي ضَرْبَتَيْنِ میں نے اسے ایک مارا اور اس نے مجھے دو مارا۔

ضَرَبْتُهُ ضَرْبَةً وَ ضَرَبَنِي ضَرْبَتَيْنِ I hit him once, and he hit me twice.

طُبِعَ هَذَا الْكِتَابُ طَبَعَاتٍ یہ کتاب کئی بار چھپ چکی ہے۔

This book has been printed several times.

طَبَعَاتٌ طَبْعَةٌ کی جمع ہے۔ طَبَعَاتٌ (taba'at'un) is the plural of طَبْعَةٌ

مزید ابواب کے مصدر ان کے آخر میں ایک "ة" بڑھا کر بنائے جائیں گے جیسے :

In the abwaab of the mazid the masdar al-marrah is formed by adding 'ة' to the original masdar, e.g

تَكْبِيْرٌ سے تَكْبِيرَةٌ ایک مرتبہ اللہ اکبر کہنا "

Saying from تَكْبِيْرٌ تَكْبِيرَةٌ "Allaahu akbar" once'

إِطْلَالٌ "جھانکنا" إِطْلَالَةٌ" ایک مرتبہ جھانکنا

, إِطْلَالٌ peeping out إِطْلَالَةٌ peeping out once, e.g.,

نُكَبِّرُ أَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ فِي الصَّلَاةِ عَلَى المَيِّتِ :ہم نماز جنازہ میں چار مرتبہ تکبیر کہتے ہیں۔

We say "Allahu Akbar" four times in the funeral prayer.

أَطْلَلْتُ مِنَ النَّافِذَةِ إِطْلَالَطَيْنِ: میں نے کھڑکی سے دو مرتبہ جھانکا۔

I looked down from the window twice.

2: مصدرُ الهَيْئَةِ :

وہ مصدر جو وقوع کے وقت فعل کی ہیئت کو بتائے " مصدرُ الهَيْئَةِ " کہلاتا ہے۔

The Masdar which denotes the state of the Fa'il at its occurrence is called 'Masdar AlHaiati'.

© copy rights reserved
انجم گیلانی

مصدر کی ایک قسم مصدر الھیئۃ ہے۔ یہ "فِعْلَةٌ" کے وزن پر آئے گا۔ جیسے

Another kind of the masdar is مصدر الهيئة (the masdar of manner).It is on the pattern of فِعْلَةٌ (fi'lat'un),e.g.,

جِلْسَةٌ بیٹھنے کا طریقہ / مِشْيَةٌ چال / چلنے کا ڈھنگ۔ ہم کہتے ہیں:

جِلْسَةٌ 'manner of sitting' مِشْيَةٌ 'manner of walking' We say

لَا تَمْشِ مِشْيَةَ النِّسَاءِ: عورتوں کی چال مت چلو۔ Don't walk like women.

اِجْلِسْ جِلْسَةَ طَالِبِ العِلْمِ طالب علم کیطرح بیٹھو۔ Sit as a student sit.

نوٹ: NOTE

1 : پہلا حرف "مصدر المرّۃ" میں مفتوح ہوگا اور "مصدر الھیئۃ" میں مکسور۔

The first letter has fathah in the masdar al marrah and kasrah in the masdar al-hai'ah.

2 : ابواب مزید سے مصدر الھیئۃ نہیں آتا۔

Masdar al-hai'ah is not formed from the mazid abwaab.

3 : مصدر المِیمِي:

مصدر میمی بھی مصدر کی ایک قسم ہے یہ " مَفْعَلٌ، مَفْعَلَةٌ، مَفْعِلٌ اور مَفْعِلَةٌ" کے اوزان پر آئے گا۔

مَمَاتٌ (مرنا) مَعْرِفَةٌ (جاننا) مَغْفِرَةٌ (بخشش)۔

Another kind of the masdar is the مصدر میمی masdar mimi. It is on the pattern of مَفْعَلٌ، مَفْعَلَةٌ (maf'al-un/maf'alat-un) and مَفْعِلٌ،مَفْعِلَةٌ (maf'il-un/maf'ilat-un), e.g., مَمَاتٌ 'death', مَعْرِفَةٌ 'knowledge', مَغْفِرَةٌ 'forgiveness'.

مصدر میمی کو مصدر میمی اس لیے کہتے ہیں کیونکہ اس کے شروع میں حرف " میم " آتا ہے۔اور مصدر میمی چونکہ ایک عام مصدر کے معنی میں ہوتا ہے اس لیے اس کو حذف کر کے اس کی جگہ عام مصدر کو استعمال کرنا درست ہے۔

Masdar Meemi is called so as it has letter Meem in its beginning. As Masdar Meemi occurs as a common Masdar, it is right to use a common Masdar by dropping it.

ابواب مزید سے یہ اسم مفعول کے وزن پر آئے گا جیسے

مُمَزَّقٌ (پھاڑنا)، مُخْرَجٌ (نکالنا)، مُنْقَلَبٌ (پلٹنا)، قرآن مجید میں ارشاد ربّانی ہے:

In the mazid abwaab it is the same as the ism almaf'ul, e.g., مُمَزَّقٌ 'tearing asunder' مُخْرَجٌ 'taking out', مُنْقَلَبٌ 'return'. In the Qur'an, '

﴿فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ﴾ (السبأ :19)

پھر ہم نے انہیں قصہ پارینہ بنادیا اور انہیں تتر بتر کردیا۔

So We made them tales,and totally scattered them'(34:19)

مَفَاعِيل (منصوبات)

Accusatives Objects

© copy rights reserved

مَفْعُوْلٌ کی جمع مَفَاعِیْل ہے۔ وہ اسم جو منصوب ہوتا ہے ،اس کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں۔

مفاعیل-- Plural of مفعولٌ Following are the kinds of accusative nouns.

مفعول بہ ، مفعول لہٗ،مفعول فَیهِ، مفعول مطلق، مفعول مَعَهُ، تمیز،حال،خبر کَانَ، اسم إِنَّ، مستثنیٰ-

مَفْعُول مُطْلَق

Absolute Object

مَفْعُول : مفعول کا استعمال کئی طریقوں سے ہوتا ہے۔ معنی کے اعتبار سے مفعول کا مطلب ہے 'جس پر کسی نے کام کیا ہو، پورا کیا جانے والا'۔

مفعول : It is that word on which the action of the فاعِل takes place.

﴿وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا﴾ (33-37)

" اور اللہ کا حکم تو پورا کیا جانے والا ہی تھا"

And Allah's Command must be fulfilled.

مَفْعُول مُطْلَق: Absolute Object

اَلْمَفْعُولُ اَلْمُطْلَقُ،اِسْمٌ مَنْصُوبٌ مَوَافَقٌ لِلفِعلِ فِی لَفْظِهِ أَو فِی مَعنَهُ و يَجِئُ بَعْدَ الفِعلِ لِتَاكِيدِهِ أَو لِبَيَانِ نَوعِهِ أَو عَدَدِهِ

مفعول مطلق وہ منصوب اسم ہے کہ جو لفظوں میں یا معنوں میں اپنے فعل کے مطابق ہو اور فعل کے بعد تاکید کے لئے آئے یا نوع (نوعیت) کو بیان کرنے کے لئے یا اس کے عدد کو بیان کرنے کے لئے آئے۔

مفعول مطلق کی خاص بات یہ ہے کہ وہ مصدر ہوتا ہے جو منصوب حالت میں آتا ہے۔

مفعول مطلق is منصوب (accusative) which corresponds to its فعل word wise and meaning wise and occurs after فعل for emphasis or for describing the state or number. The specialty of مفعول مطلق is that it is a مصدر (verbal noun) which is in the accusative case.

مفعول مطلق مصدر کی دو اقسام:

-لفظی -معنوی

لفظی مصدر: جب مفعول مطلق کے الفاظ اس کے ما قبل فعل کے الفاظ کے مطابق ہوں تو وہ مفعول مطلق مصدر لفظی ہے یعنی مفعول مطلق اور فعل ایک ہی مادہ سے ہوں۔

Two Types of مصدر: لفظی Literal (word wise) – معنوی Linguistic (meaning wise)

لفظی :The مصدر which occurs as a مفعول مطلق and its root letters are the same as that of the فعل then it is لفظی literal.

ضَرَبْتُهُ ضَرْباً (میں نے اسے مارا) I hit him hitting

© copy rights reserved

۔ ضَرَبْتُ فعل اور ضَرْباً مفعول مطلق کا مادہ (ض ر ب) ایک ہی ہے۔

The فعل ضَرَبْتُ and مفعول مطلق ضَرْبًا have the same root (ض رب).

معنوی: اگر مفعول مطلق الفاظ کی بجائے اپنے فعل کے معنی کے مطابق ہو تو وہ مفعول مصدر معنوی ہے۔ یعنی دونوں کا مادہ الگ الگ ہو مگر معنی ایک ہو۔

معنوی : When مفعول مطلق corresponds to its فعل in meaning and not word wise, it is معنوی. They are from different roots but have the same meanings.

I sat sitting. جَلَسْتُ قُعُوداً (میں بیٹھا بیٹھنا)

۔ جَلَسَ فعل کا معنی 'بیٹھنا' ہے اور قُعُوداً مفعول مطلق کا معنی بھی بیٹھنا ہے۔

جَلَسَ (ج ل س) and قُعودًا (ق ع د) have the same meaning 'sit' but are from different roots .

مفعول مطلق کے تین استعمالات: Three uses of مفعول مطلق:

1 – تاکید (Emphasis) 2۔ نوعیت یا کیفیت (State/Form) 3۔ تعداد (Number)

1۔ مفعول مطلق تاکید کے لئے:

مفعول مطلق کبھی فعل کی تاکید کے لئے آتا ہے۔ فعل میں زور پیدا کرنے کے لئے مقصد کے لئے آتا ہے۔

مفعول مطلق for Emphasis: Sometimes *mafol mutlaq* comes for emphasis, to stress the fail.

﴿ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴾ (73:4)

اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کیجیے

Or add to it, and recite the Qur'an with measured recitation.

فَرِحْتُ فَرَحاً (میں واقعی خوش ہوا)۔(I became really happy.)

یہاں مفعول مطلق " تَرْتِيْلًا " کے آنے سے فعل " رَتِّلِ " میں تاکید کا معنی پیدا ہو رہا ہے۔

تاکید کی صورت میں ترجمہ 'بہت بالکل، بہت خوب، پورا پورا' وغیرہ جیسے الفاظ سے کیا جا سکتا ہے۔

AlMuzammil:4 Think over these examples. Because of ترتیلًا and فرحًا an emphasis has been created on the verbs رَتِّل and فَرِحْتُ and as a result words like slow, measured, distinct, very much are added to the translation.

2۔ بیانِ نوع (نوعیت یا کیفیت) کے لئے :

مفعول مطلق کا دوسرا مقصد فعل کی کیفیت یا نوعیت بیان کرنا ہے مثلاً

 © copy rights reserved انجم گیلانی

مفعول مطلق .for Description of State/Form: مفعول مطلق is used to describe the state of the fail.

﴿ياأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ﴾ (3-102) ،

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرا کرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے۔

O you who have believed, fear Allah as He should be feared

أَحْبَبْتُ أُستَاذِی حُبَّ الوَلَدِ أَبَاهُ

(میں اپنے استاد سے محبت کرتا ہوں، بچے کی اپنے باپ سے محبت کرنے کی طرح)۔

(I love my teacher like a child's love for his father.)

پہلی مثال میں تقوی کی کیفیت کا ذکر ہے " تُقَاتِهِ "مصدر استعمال ہوا ہے۔

" حَقَّ "مفعول مطلق نائب عَنِ المَصْدَر منصوب بالفتحة

" تُقَاۃً" اصل مصدر ہے۔ جو مضاف اِلیہ ہے۔ اس لیے حَقَّ اس کی جگہ مفعول مطلق بن رہا ہے۔

تُقَاۃً اصل میں فِعْلَةٌ کے وزن پر " وِقْيَةٌ سے وِقَاۃٌ " تھا. واو کو ت سے بدل دیا گیا۔ اور واوٗ کی وجہ سے اسکو ضمہ دی گئی۔

دوسری مثال میں محبت کرنے کی کیفیت بتائی جارہی ہے اپنے استاد سے۔ 'حُبَّ ' مفعول مطلق کے ذریعے۔

In this example the state of the verb love is shown by using مفعول مطلق حُبَّ.

نوع بیان کرنے کے لئے مفعول مطلق کی تین صورتیں ہیں:

1۔ **فِعْلَةٌ کا وزن ہو:** مثلاً جَلَسْتُ جِلْسَةَ الْقَارِی (میں پڑھنے والے کی طرح بیٹھا) یعنی ادب واحترام سے بیٹھنے کی کیفیت ہے۔

i) On the pattern of فِعْلَةٌ : I sat like a reciter, i.e. in a polite and respectful way. It shows the way of sitting.

2۔ **مفعول مطلق مصدر مضاف بن کر آرہا ہو:**

﴿كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ﴾ (14:46)

انہوں نے ہماری تمام نشانیاں جھٹلائیں پس ہم نے انہیں بڑے غالب قوی پکڑنے والے کی طرح پکڑ لیا

They denied Our signs, all of them, so We seized them with a seizure of one Exalted in Might and Perfect in Ability.

اس مثال میں پکڑنے کی کیفیت بتائی جارہی ہے۔

ii) Mafool Mutlaq occurs as a Mudaf: In this example the state of the.

3۔ **مفعول مطلق کی صفت** : کیفیت بیان کرنے کی ایک صورت ہے کہ مفعول مطلق مصدر کی صفت لائی جاتی ہے۔

iii) Occurs as a attribute of mafool mutlaq.

ضَرَبْتُ ضَرْباً شَدِيداً میں نے مارا شدید مارنا۔

© copy rights reserved

﴿وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا﴾ (89-20)

اور مال سے بہت زیادہ محبت کرتے ہو۔

And you love wealth with immense love.

ان دو مثالوں میں " ضَرْباً اور حُبًّا" کی صفات " شَدِیداً اور جَمًّا " دونوں مفعول مطلق کی کیفیت بتا رہے ہیں۔" شدت کا مارنا اور محبت کا حد درجہ ہونا " بیان کیا جا رہا ہے۔

In these two examples جمًّا and شديدًا are the attributes showing the state of the two مفعول مطلق حُبًّا and ضَرَبًا respectively. To hit hard, to love in an extreme way.

2۔ مفعول مطلق عدد کے لئے:

کبھی مفعول مطلق فعل کے واقع ہونے کی تعداد بھی بیان کرتا ہے۔اس کی بھی تین صورتیں ہیں۔

مفعول مطلق for Number: مفعول مطلق is used to know the number of times a work has been done. This also is done in three ways:

1 ۔ فَعْلَةٌ کے وزن پر تائے واحد کے ساتھ — i) On the pattern of تاءِ واحد فَعْلَةٌ

2 ۔ تثنیہ اور جمع کے ساتھ — ii) For Dual and Plural

3 ۔ اسم عدد کے ساتھ — iii) With the number:

1۔ فَعْلَةٌ کا وزن:

مفعول مطلق جب تعداد بتانے کے لئے آتا ہے تو کبھی واحد کا معنی دینے کے لئے فَعْلَةٌ کے وزن پر آتا ہے۔

﴿فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُم مَّيْلَةً وَّاحِدَةً﴾ (4-102)

" تا کہ وہ تم پر یکبارگی پل پڑیں۔"

your baggage so they could come down upon you in one [single] attack

اس مثال میں " مَّيْلَةً " مفعول مطلق " فَعْلَةٌ "کے وزن پر ہے۔اور وَاحِدَةً اسکی نعت ہے۔

ضَرَبْتُ الخَادِمَ ضَرْبَةً میں نے خادم کو ایک دفعہ مارا۔ I beat the servant once.

اس مثال میں " ضَرْبَةً " مفعول مطلق ہے۔

2۔ تثنیہ اور جمع کے لئے: اسی طرح مفعول مطلق تثنیہ اور جمع کے لئے بھی آتا ہے۔

ضَرَبْتُ الكَسْوَالَ ضَرْبَتَيْنِ میں نے سست آدمی کو دو بار مارا۔

(I beat the lazy man twice.)

© copy rights reserved

ضَرَبْتُ الكَسُوَالَ ضَرْبَاتٍ میں نے سست آدمی کو کئی بار مارا۔

(I beat the lazy man several time.)

مفعول مطلق جو مارنے کی تعداد بتا رہا ہے۔

is مفعول مطلق مصدر and gives the meaning of beating twice. It is منصوب بِالياء.

3۔ اسم عدد کے ساتھ :

ضَرَبْتُهُ ثَلَاثَ ضَربَاتٍ میں نے اسے تین بار مارا۔

(I beat him thrice.)

اس مثال میں " ثَلَاثَ " اسم عدد منصوب ہے کیونکہ یہ نائب المفعول مطلق ہے "ضَربَاتٍ" مارنے کی تعداد بتا رہا ہے۔ اور عدد اور معدود کے قاعدے کے مطابق آرہا ہے۔

In this example إسم عدد ثَلاثَ is accusative because it is نائب مفعول مطلق of ضَرْباتٍ. It denotes beating thrice and occurs according to the rules of عدد and معدود.

﴿ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً ﴾ (24-4)

' انھیں 80 کوڑے لگاؤ کوڑے لگانا۔

lash them with eighty lashes

اس مثال میں " جَلْدَةً " مفعول مطلق ہے لیکن " ثَمٰنِيْنَ " عدد کے لئے آیا ہے۔

ترکیب کرتے ہوئے " ثَمٰنِيْنَ "مفعول مطلق منصوب بالیاء(نائب عن المصدرجَلْدَةً) جَلْدَةً تمیز منصوب بالفتحة

For Dual and Plural: a) AnNur:4 In this example actually جِلْدَةً is مفعول مطلق.But ثَمانينَ denotes number. So the analysis will be:

مفعول مطلق کا فعل محذوف

کبھی مفعول مطلق کا فعل محذوف کر دیا جاتا ہے۔ تخصیص کے لئے یا تاکید پیدا کرنے کے لئے۔ فعل کو حذف کرنے کے کچھ قواعد ہیں۔ اسی طرح کبھی مفعول مطلق کو بھی حذف کر دیا جاتا ہے۔

The فعل of مفعول مطلق dropped:

Sometimes the فعل of مفعول مطلق is dropped for specification or emphasis. There are certain rules of dropping it.

فعل محذوف: مفعول مطلق کا فعل کبھی محذوف ہوتا ہے جبکہ مفعول مطلق منصوب موجود ہوتا ہے۔ مثلاً

The dropped فعل: The فعل is dropped while the منصوب مفعول مطلق remains. المصدرنائب عن الفعله: مفعول مطلق کا فعل جب محذوف ہوتا ہے تو مفعول مطلق اپنے محذوف فعل کی نیابت کرتا ہے۔ یعنی مفعول مطلق فعل کی جگہ فعل کا معنی دیتا ہے۔ جیسے کہا جاتا ہے

Masdar, a Naaib (substitute) for its Fa'il: When Fa'il of a Mafa'ul Mutalaq is dropped, then the Mafa'ul Mutalaq acts as a substitute for its dropped Fa'il. It means Mafa'ul Mutalaq gives the meaning of the Fa'il. As it is said:

شُكْرًا لَكَ (شکریہ آپ کا) اصل میں ہے أَشْكُرُكَ شُكْرًا لَكَ (میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں بہت شکریہ)

 © copy rights reserved

Shukran Laka (Thank you) is actually Ashkuruka Shukran Laka (I thank you, thanks very much.)

جب کہا جاتا ہے" صَبْرًا " (صبر کرو) تو یہاں مصدر" صَبْرًا " فعل امر" اِصْبِرْ" کا نائب ہے۔یعنی صرف مصدر بول کر"صَبْرًا " فعل امر کا معنی مقصود ہوتا ہے۔

When it is said "Sabran" (Be patient!), then the Masdar "Sabran" here is the substitute for Fa'il Amar "Isbir". It means by saying only the Masdar "Sabran", the Fa'il Amar is meant.

﴿قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ﴾ (12-23)

یوسف نے کہا: اللہ کی پناہ! میرے پروردگار نے تو مجھے بہت اچھی منزلت بخشی

"He said, "[I seek] the refuge of Allah.

﴿قَالَ (أَعُوذُ) مَعَاذَ اللّٰهِ﴾ مَعَاذَ مفعول مطلق لفعل محذوف تقديره أَعُوذُ "

اس آیت میں" مَعَاذَ " مفعول مطلق سے پہلے اس کا فعل حذف ہے تاکید کے لیے۔

مفعول مطلق محذوف: اور کبھی جملے میں فعل تو موجود ہوتا ہے مگر مفعول مطلق حذف کر دیا جاتا ہے۔

The dropped مفعول مطلق: Sometimes the فعل is there but the مفعول مطلق is dropped.

﴿وَقُلْنَا يَاآدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَامِنْهَا رَغَدًا﴾ (2-35)'

پھر ہم نے آدم سے کہا کہ: تم اور تمہاری بیوی دونوں جنت میں آباد ہو جاؤ اور جہاں سے چاہو جی بھر کے کھاؤ'۔

and eat therefrom in [ease and] abundance from wherever you will.

﴿وَقُلْنَا يَاآدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَامِنْهَا (أَكَلًا) رَغَدًا﴾

اس آیت میں" رَغَدًا " نائب عن المصدر محذوف (أَكَلًا) ہے۔ یعنی جہاں سے چاہو جی بھر کے کھانا۔

In this ayah "Raghadan" is substitute for Masdar Mahzoof (dropped) "Akalan". (and eat in abundance from wherever you like.)

نائب مفعول مطلق اسماء (Nouns substituting)

چند ایسے اسماء ہوتے ہیں جو مصدر نہیں ہوتے مگر مفعول مطلق کے قائم مقام ہونے کی وجہ سے منصوب ہوتے ہیں۔ اور مفعول مطلق کے حکم میں ہوتے ہیں۔ انہیں' نائب المصدر 'یا' نائب المفعول المطلق 'کہا جاتا ہے۔ یہ اسم مفعول مطلق کی طرف مضاف اور اصل مفعول مطلق مضاف إلیہ بن رہا ہوتا ہے۔

كُلٌّ ، بَعْضٌ،اسم اشارہ،اسم عدد، أَيٌّ ،اسم آله ،صفت۔

Some nouns are accusative even though they are not مصدر because they occur as substitutes for مفعول مطلق. They are called نائب مصدر or نائب مفعول مطلق.

كُلٌّ

﴿فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ﴾ (4-129)

 © copy rights reserved انجم گیلانی

لہذا یوں نہ کرنا کہ بالکل ہی ایک کی طرف مائل ہو کر دوسری کو ادھڑ لٹکتی ہوئی نہ چھوڑو'۔ '

So do not incline completely [toward one] and leave another hanging.

اس آیۃ میں " الْمَیْلِ "مصدرمفعول مطلق مضاف بن رہاہے۔اوراسم " کُلَّ " منصوب ہے کیونکہ وہ " الْمَیْلِ " مفعول مطلق کی جگہ آیاہے۔ الْمَیْلِ کو نائب عن المصدر کہیں گے۔

In this ayah Masdar Mafa'ul Mutalaq "AlMaili" is the Mudaaf and Ism "Kulla"is Mansub because it occurs in place of Mafa'ul Mutalaq "AlMaili". AlMaili will be called the substitute for the Masdar.

بَعْضٌ

﴿وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ﴾ (69-44)

'اگر(وہ رسول)خود کوئی بات گھڑ کر ہمارے ذمہ لگادیتا'۔

And if Muhammad had made up about Us some [false] sayings,

اس آیۃ میں " بَعْضَ "نائب عن المصدرالْاَقَاوِيْلِ ہے۔

اسم عدد

﴿فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً﴾ (24-4)

انھیں اسی کوڑے لگاؤ

Lash them with eighty lashes.

اس آیۃ میں " ثَمٰنِيْنَ "عدد ہے اور"جَلْدَةً " مصدر مفعول مطلق معدود"تمیز"کے طور پر آرہاہے۔

اسم اشارہ

عَمِلْتُ هَذاالعَمَلَ (میں نے عمل کیاہے یہ عمل) I worked, this work.

اس مثال میں " هَذا"اسم اشارۃ ہے اور"العَمَلَ " مصدر مفعول مطلق "بدل"کے طور پر آرہاہے۔

© copy rights reserved